SET-4

Series HMJ

کوڈ نمبر **Code No. 3**

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

Roll No. | | | | | | | | |

- آپ جانچ لیجیے کہ اس پرچہ میں چھپے صفحات کی تعداد **15** ہے۔
- پرچہ کے داہنی طرف چھپا کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ پرچہ میں چھپے سوالات کی تعداد **11** ہے۔
- کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔
- سوال کا پرچہ پڑھنے کے لیے 15. منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوال کے پرچہ کو صبح۔10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف پرچہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **15** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **11** questions.
- Please write down the Serial Number of the question in the answer-book before attempting it.
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اُردو (کور)

URDU (Core)

وقت :۳ گھنٹے — کل نمبر:۸۰

Time allowed : 3 hours — *Maximum Marks : 80*

(حصہ الف)

-1 درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10

"گینٹ ایک سمندری چڑیا ہے۔ پروں کا رنگ سفید، زرد رنگ کی نوکدار چونچ، بطخ جیسے پیر، یہ ہے گینٹ کا پورا حلیہ۔ یہ سمندری چڑیا زیادہ تر انگلینڈ، آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ میں پائی جاتی ہے۔ کبھی کبھی فلوریڈا کے ساحلوں پر بھی نظر آتی ہے۔

بہت سی دوسری چڑیوں کی طرح گینٹ کی خوراک بھی مچھلی ہے۔ اپنی خوراک کو وہ پانی میں غوطہ لگا کر حاصل کرتی ہے۔ گینٹ کے غوطہ لگانے کا طریقہ حیرت انگیز ہے۔ یہ پانی کی سطح سے پچاس فٹ سے اوپر تک کی اُڑان بھرتی ہے۔ پھر اچانک اپنے پیروں کو بند کر کے سیدھے نیچے آتی ہے اور پانی کی سطح سے ٹکرا کر اس میں غائب ہو جاتی ہے۔

گینٹ پانی میں کئی فٹ کی گہرائی تک غوطہ لگا سکتی ہے۔ اس سے گینٹ کے غوطوں کی طاقت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ مچھیرے سمندر کی گہرائی میں جال ڈالے مچھلی کے انتظار میں ہوتے ہیں، گینٹ غوطہ لگاتی ہے تو کبھی کبھی ان کے جال میں پھنس جاتی ہے۔ مچھیروں کا کہنا ہے کہ جب کبھی گینٹ زندہ پکڑ لی جاتی ہے تو وہ چار چار زندہ مچھلیاں اگلتی ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ گینٹ کے منہ میں رہنے کے باوجود مچھلیاں زندہ رہتی ہیں اور اگر انھیں اسی وقت پانی میں ڈال دیا جائے تو وہ تیرنے لگتی ہیں۔

گینٹ سال میں ایک بار انڈے دیتی ہے، اور سمندری گھاس سے چٹان کے ابھرے ہوئے حصے پر گھونسلہ بناتی ہے۔ اس کے گھونسلوں سے کبھی کبھی بڑی حیرت انگیز چیزیں ملتی

ہیں۔ جیسے مکھن نکالنے کے چمچے، گولف کی گیندیں، ربر کے جوتے اور مور کے پنکھ۔''

(i) گینٹ سمندری چڑیا زیادہ تر کہاں پائی جاتی ہے؟

(ii) گینٹ جب کبھی زندہ پکڑلی جاتی ہے تو وہ اپنے منہ سے کیا اگلتی ہے؟

(iii) گینٹ سال میں کتنی بار انڈے دیتی ہے؟

(iv) گینٹ اپنا گھونسلہ کہاں بناتی ہے؟

(v) گینٹ کے گھونسلوں سے کبھی کبھی کون کون سی عجیب چیزیں ملتی ہیں؟

یا

''اُردو ادب میں ناول کی طرح افسانے کا بھی آغاز مغربی ادب کے زیرِ اثر ہوا۔لیکن کم مدت میں ہی اس صنف نے ترقی کر کے غیر معمولی مقبولیت حاصل کرلی۔اور دیکھتے ہی دیکھتے کئی اہم افسانے اور افسانہ نگار اردو ادب میں شامل ہو گئے۔اردو کا پہلا باقاعدہ افسانہ نگار پریم چند کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ان کا پہلا افسانوں کا مجموعہ ''سوزِ وطن'' ہے۔پریم پچیسی، پریم بتیسی اور واردات، پریم چند کے دیگر افسانوں کے مجموعے ہیں۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ افسانوں کے فنّی تقاضوں کو جس انداز سے پریم چند نے پورا کیا وہ ان کے عہد کا کوئی اور قلمکار نہ کرسکا۔پریم چند ہی وہ پہلے افسانہ نگار ثابت ہوئے جنھوں نے دیہاتی زندگی کو قریب سے دیکھا۔زمینداری اور جاگیردارانہ جبر واستحصال کو محسوس کیا۔مرد سماج میں پستی مظلوم عورت کے درد کو محسوس کیا۔حبِّ وطن کی شمع روشن کی، اور ایک ایسے آزادانہ نظام اور ترقی

یافتہ ہندوستان کا خواب دیکھا،جس میں سماج کے سبھی طبقات کو یکساں حقوق حاصل ہوسکیں۔عورتوں کی تعلیم اور طبقاتی کشمکش جیسے مسائل پر غور کیا،اور یہ سبھی عناصر ان کے افسانوں میں ابھر کر آئے ہیں۔"

(i) اردو ادب میں افسانے کا آغاز کس کے زیر اثر ہوا؟

(ii) اردو کا پہلا باقاعدہ افسانہ نگار کسے تسلیم کیا جاتا ہے؟

(iii) "سوز وطن" کس کے افسانوں کو پہلا مجموعہ ہے؟

(iv) پریم چند نے مرد سماج میں کس کے درد کو محسوس کیا؟

(v) پریم چند نے کیسے ہندوستان کا خواب دیکھا تھا؟

2۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر دو سو سے ڈھائی سو (200 سے 250) الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے: 10

(i) اسکول کا سالانہ جلسہ

(ii) ٹرین کا ایک حادثہ

(iii) تعلیم و تربیت

(iv) میری پسندیدہ کتاب

(v) میرا سب سے اچھا دوست

3۔ اپنے علاقے کے کونسلر کو سڑکوں کی مرمت کرانے کے لیے ایک خط لکھیے۔ 8

یا

اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام اسکول میں سائیکل اسٹینڈ بنوانے کے لیے ایک درخواست لکھیے۔

4۔ درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھیے۔ اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 7

''ان حالات کو دیکھتے ہوئے انصاف فرمائیے۔ مجھ میں سینیر بننے کی کہاں تک صلاحیت ہے۔ دوسری طرف اپنے کو ملاحظہ فرمائیے۔ آپ سے زیادہ یونیورسٹی میں نہ کوئی خوش لباس نہ خوش اطوار، آپ کا پاندان میری بیوی کے سنگاردان سے زیادہ خوبصورت ہے۔ ابلا پانی پیتے ہیں۔ ٹیکے لگواتے ہیں، مکھی زندہ نہیں رہنے دیتے۔ سالن میں مرچ نہیں کھاتے۔ چائے میں دودھ نہیں ڈالتے۔ بدتمیزی معاف نہیں کرتے۔ قرض کا تقاضا نہیں کرتے۔ ہر روز شیو کرتے ہیں اور دوبار غسل کرتے ہیں۔ نہ کبھی کلاس چھوڑتے ہیں نہ ٹرین۔ میں فرسٹ کلاس کا ٹکٹ لوں تو کسی کو یقین نہ آئے۔ آپ بے ٹکٹ بھی سفر کریں تو کوئی قریب آنے کی ہمت نہ کرے۔ آپ سے ہاتھ ملانے کے لوگ متمنی اور منتظر، میرا سلام لینے سے مستغنی، اور بیزار، انصاف کیجیے۔ ایسی حالت میں کون سینیر بننے کا مستحق ہے''۔

یا

'' یقین مانیے مجھ پر گھڑوں پانی پڑ گیا۔ شرم کے مارے میں پسینہ پسینہ ہو گیا۔ چودھویں صدی میں ایسی بے غرضی اور ایثار بھلا کہاں دیکھنے میں آتا ہے۔ میں نے کرسی سرکا کر مرزا کے پاس

کرلی۔ سمجھ میں نہ آیا اپنی ندامت اور ممنونیت کا اظہار کن الفاظ میں کروں۔

میں نے کہا مرزا، سب سے پہلے تو میں اس گستاخی اور درشتی اور بے ادبی کے لیے معافی مانگتا ہوں جو ابھی میں نے تمہارے ساتھ گفتگو میں روا رکھی۔ دوسرے میں آج تمہارے سامنے ایک اعتراف کرنا چاہتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ تم میری صاف گوئی کی داد دو گے اور مجھے اپنی رحم دلی کے صدقے معاف کر دو گے۔ میں ہمیشہ تم کو از حد کمینہ، خود غرض اور عیار انسان سمجھتا رہا ہوں، دیکھو ناراض مت ہو۔ انسان سے غلطی ہو ہی جاتی ہے۔ لیکن آج تم نے اپنی شرافت اور دوست پروری کا ثبوت دیا ہے اور مجھ پر ثابت کر دیا ہے کہ میں کتنا قابل نفرت، تنگ خیال اور حقیر شخص ہوں، مجھے معاف کر دو۔ مرزا کہنے لگے، ''واہ اس میں میری فیاضی کیا ہوئی، میرے پاس ایک بائیسکل ہے۔ جیسے میں سوار ہوا ہوں ویسے تم سوار ہوئے۔''

5۔ درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ *10*

(i) بغلیں بجانا

(ii) سناٹے میں آنا

(iii) سانپ سونگھ جانا

(iv) رفو چکر ہونا

(v) بات کا بتنگڑ بنانا

(vi) خیالی پلاؤ پکانا

(vii) نو دو گیارہ ہونا

(viii) آگ بھڑکانا

(ix) ہاتھ صاف کرنا

(x) دانتوں تلے انگلی دبانا

(حصہ ۔ب)

6۔ درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 7

"وزیر اعظم کی کوٹھی سے نکلتے ہی میں نے اپنے آپ کو دنیا کا مشہور ترین گدھا پایا۔ ایک لمحہ پہلے میں گمنام ترین گدھا تھا۔ جو سڑکوں پر عرضی لیے مارا مارا پھرتا تھا۔ لیکن وزیر اعظم سے ملاقات ہوتے ہی گویا میری تقدیر بدل گئی۔ جب میں کوٹھی سے باہر نکلا ہوں تو دروازے کے باہر گویا جرنلسٹوں کا اور فوٹو گرافروں کا ایک اژدہام تھا۔ کھوے سے کھوا چھل رہا تھا۔ میرے فوٹو پر فوٹو اتارے جا رہے تھے۔ آخر میں وہ لوگ مجھے گھیر گھار کر کانسٹی ٹیوشن کلب لے گئے تا کہ وہ میرا انٹرویو لے لیں۔ کانسٹی ٹیوشن کلب میں پریس کے نمائندوں نے مجھ پر سوالوں کی بوچھار کر ڈالی۔---

----

مان چیسٹر گارجین کے نمائندے نے پوچھا "حضرت یہ مشرق اور مغرب میں جو ٹھنڈی جنگ چھڑی ہوئی ہے اس کے متعلق بھی گل افشانی کیجیے"۔ میں نے کہا "ہم گدھوں میں کبھی کوئی

ٹھنڈی یا گرم جنگ نہیں ہوتی دراصل ہم گدھے لوگ جیسا کہ آپ انسانوں کو معلوم ہوگا جنگ سے سخت نفرت کرتے ہیں۔آپ نے اکثر دیکھا ہوگا گھاس کے ایک ہی پلاٹ پر درجنوں گدھے اکٹھے چرتے ہیں اور کبھی کوئی لڑائی نہیں ہوتی۔ہماری سمجھ میں نہیں آتا آخر انسان اس طرح اکٹھے کیوں نہیں چر سکتے۔پھر آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ مختلف رنگ اور نسلوں والے گدھے سب اکٹھے مل کر اینٹیں ڈھوتے ہیں اور ایک نیا مکان بنانے میں مدد پہنچاتے ہیں۔اب میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تم انسان، مختلف رنگ اور نسلوں والے انسان اکٹھے مل کر ایک نیا کارخانہ یا ایک نئی دنیا کیوں نہیں تعمیر کر سکتے؟۔''

(i) وزیر اعظم کی کوٹھی سے نکلنے کے بعد گدھے نے اپنے کو کیسا پایا؟

(ii) گدھا کوٹھی سے باہر نکلا تو دروازے پر کن لوگوں کا اژدہام تھا؟

(iii) لوگ گدھے کو گھیر گھار کر کہاں لے گئے؟

(iv) مان چیسٹر گارجین کے نمائندے نے گدھے سے کیا پوچھا؟

(v) گدھے نے کیا جواب دیا؟

یا

"یہ جڑوں ہی کی مظبوطی تھی کہ دلی کا سرسبز و شاداب چمن، اگرچہ حوادث زمانہ کے ہاتھوں پائمال ہو چکا تھا۔پھر بھی کسی بڑی سے بڑی طاقت کی ہمت نہ ہوتی تھی کہ اس برائے نام بادشاہ کو تخت سے اتار کر دلّی کو اپنی سلطنت میں شریک کرے۔دلّی کے بادشاہ کا اقتدار ضرور کم ہو گیا، مگر جو عقیدت رعایا کو بادشاہ سے تھی اس میں ذرّہ برابر فرق نہ آیا اور جو محبت بادشاہ کو رعایا سے تھی وہ جیسی

کی ویسی رہی۔ رعایا کی وہ کون سی خوشی تھی جس میں بادشاہ حصہ نہ لیتے ہوں اور بادشاہ کا وہ کون سا رنج تھا جس میں رعایا شریک نہ ہوتی ہو۔ بات یہ تھی کہ دونوں جانتے اور سمجھتے تھے کہ جو ہم ہیں وہ یہ ہیں، اور جو یہ ہیں وہ ہم ہیں۔

اگر یہ دیکھنا ہو کہ اس زمانے میں پھول والوں کی سیر کیسی ہوتی تھی تو ذرا آنکھیں بند کر لیجیے میں دکھائے دیتا ہوں۔

قلعہ والوں کی یہ حالت تھی کہ گویا شادی رچی ہوئی ہے، چوڑی والیاں بیٹھی دھانی چوڑیاں پہنا رہی ہیں۔ انگریزنیں سرخ دوپٹے رنگ رہی ہیں۔ کہیں مہندی پس رہی ہے۔ کہیں کڑاہیاں نکالی جارہی ہیں۔ کہاں کا کھانا کہاں کا سونا، اسی گڑبڑ میں رات کے بارہ بجادیے۔ کوئی دو بجے ہوں گے کہ سواری کا بگل ہوا۔''

(i) جڑوں کی مضبوطی کی وجہ سے بڑی سے بڑی طاقت کی کیا ہمت نہیں ہوتی تھی؟

(ii) دلّی کے بادشاہ کا اقتدار ضرور کم ہو گیا تھا مگر کس چیز میں ذرہ برابر فرق نہیں آیا تھا؟

(iii) دونوں یعنی بادشاہ اور رعایا کیا جانتے اور سمجھتے تھے؟

(iv) قلعہ والوں کی کیا حالت تھی؟

(v) سواری کا بگل کتنے بجے ہوا؟

7۔ قرۃ العین حیدر نے جاپانیوں کے مزاج کی کیا خاص بات بیان کی ہے؟ اور ان کی ایمانداری کا کیا ذکر کیا ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔ 5

یا

قلم دیکھ کر چچا چھکن کیوں خفا ہو گئے، اور خط کا جواب لکھنے کے لیے کیا کیا ضروری سامان فراہم کیے جانے کا حکم دیا؟ تفصیل سے لکھیے۔

8۔ درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ *8*

(i) مصنف نے لتا منگیشکر کا موازنہ کس گلوکارہ سے کیا ہے؟

(ii) جاپانی ٹرین سے دکھائی دیتا ہوا باہر کا منظر کس ملک کے کنٹری سائڈ کی یاد دلا رہا تھا؟

(iii) پروفیسر کے۔ بخش پروفیسر بننے سے پہلے کیا کرتے تھے؟

(iv) میرن صاحب نے غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں کیا بتایا؟

(v) پورن مل امریکہ سے کون سا کام سیکھ کر واپس آیا تھا؟

(vi) روپئے پیسے سے متعلق نظیر کی کیا بے نیازی بیان کی گئی ہے؟

(vii) دھنو کمہار نے گدھے کو گھر سے کیوں نکال دیا۔ اس کا قصور کیا بتایا؟

(viii) بادشاہ سلامت کی سواری سورج نکلنے سے پہلے پہلے کہاں پہنچ گئی تھی؟

9۔ نظم ''پھول مالا'' میں شاعر نے کیا پیغام دیا ہے؟ شاعر کا نام بھی لکھیے۔ 5

یا

نظم ''پرچھائیاں'' میں شاعر نے کن کن لوگوں کو جنگ بند کرنے کے لیے مخاطب کیا ہے؟ شاعر کو کن کن چیزوں کے تباہ ہو جانے کا ڈر ہے؟ شاعر کا نام بھی لکھیے۔

10۔ درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 5

کیا تم سے بتائیں عمرِ فانی کیا تھی
بچپن کیا چیز تھی جوانی کیا تھی
یہ گل کی مہک تھی وہ ہوا کا جھونکا
اک موجِ فنا تھی زندگانی کیا تھی

دنیا سو سو طرح سے بہلاتی ہے
سامانِ خوشی سے روح گھبراتی ہے
اب فکرِ فنا نے کھول دی ہیں آنکھیں
کلفت ہر بات میں نظر آتی ہے

(i) درج بالا اشعار کا تعلق کس صنف سے ہے؟

(ii) پہلے اور دوسرے شعر میں شاعر کیا بات کہنا چاہتا ہے؟

(iii) دنیا کی خوشی سے روح کیوں گھبراتی ہے؟

(iv) ''کھول دی ہیں آنکھیں'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(v) درج بالا اشعار کے شاعر کا نام لکھیے۔

یا

سوتے تنہا نہ بان میں کھٹمل
آنکھ منہ ناک کان میں کھٹمل
اک ہتھیلی میں اک گائی میں
سینکڑوں اک چار پائی میں
ہاتھ کو چین ہو تو کچھ کہیے
کب تلک یوں ٹٹولتے رہیے
یہ جو بارش ہوئی تو آخر کار
اس میں سی سالہ وہ گری دیوار
ایسے ہوتے ہیں گھر میں تو بیٹھے
جیسے رستے میں کوئی ہو بیٹھے

دو طرف سے تھا کتّوں کا رستہ

کاش جنگل میں جا کے میں بستا

ہو گھڑی دو گھڑی تو دھتکاروں

ایک دو کتے ہوں تو میں ماروں

چار جاتے ہیں چار آتے ہیں

چار عف عف سے مغز کھاتے ہیں

(i) شاعر کیا چیز ٹٹولتا رہتا ہے؟

(ii) بارش میں کیا چیز گری؟

(iii) جنگل میں جا بسنے کی بات شاعر کیوں کہہ رہا ہے؟

(iv) دو طرف سے کس کا رستہ تھا؟

(v) عف عف سے مغز کھانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

5   **11-** درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔

(i) ''اپنے گھر کا حال'' کا تعلق کس صنف سے ہے؟

(a) نظم

(b) رباعی

(c) مثنوی

(ii) ''دعوت'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(a) سید امتیاز علی تاج

(b) رشید احمد صدیقی

(c) حبیب تنویر

(iii) ''بڑے بول کا سر نیچا'' کس کی تصنیف ہے ؟

(a) مرزا فرحت اللہ بیگ

(b) اعظم کریوی

(c) کرشن چندر

(iv) جاپان (ستمبر کا چاند) کس کی تصنیف ہے؟

(a) حبیب تنویر

(b) علی عباس حسینی

(c) قرۃ العین حیدر

(v) بے مثال گلوکارہ۔لتا منگیشکر کیا ہے؟

(a) سفرنامہ

(b) ترجمہ

(c) ڈراما